کووڈ-19 ویکسین کا تعارف

1. ویکسین خاص قسم کے وائرس اور جراثیم کے خلاف اینٹی باڈیز اور مدافعتی یاد داشت پیدا کرنے کے لئے مدافعتی نظام کو تیار کرنے کا کام کرتی ہے، جب ہمارا جسم کسی خاص بیماری کا سامنا کرتا ہے تو ہمارا دفاعی نظام تیزی سے اس سے لڑنے کے لئے تیار ہوجاتا ہے، اس طرح بیماری کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ بہر حال، کچھ لوگ خاص قسم کا ٹیکہ لگوانے کے لئے موزوں نہیں ہوتے ہیں۔ اس میں کینسر کے مریض اور وہ لوگ شامل ہیں جنھین ویکسین کے کچھ خاص اجزاء سے الرجی ہوتی ہے۔ لیکن جب کسی سوسائٹی میں ایک بڑی تعداد کو ٹیکہ لگا دیا جاتا ہے تو مقامی طور پر وائرس کے پھلینے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے، اور اجتماعی قوت مدافعت حاصل ہوجاتی ہے۔ اس طرح، ٹیکہ لگانے سے نہ صرف ہماری اپنی حفاظت ہوتی ہے بلکہ ہمارے آس پاس لوگوں کی بھی حفاظت ہوتی ہے۔

2. عام طور سے، زیادہ تر ویکسین محفوظ ہیں۔ عمومی مضر اثرات میں انجکشن کی جگہ درد، تھکاوٹ، سر درد، ہلکے قسم کا بخار، اور پٹھوں میں درد شامل ہیں، اکثر حالات میں یہ مضر اثرات ہلکے اور عارضی ہوتے ہیں، اور سبھی لوگوں کو ان پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے۔

3. کچھ لوگوں کو مزید شدید بیماری بھی لاحق ہوسکتی ہے، لیکن عام طور پر منفی اثرات بہت کم ہوتے ہیں۔

4. کووڈ -۱۹ امیدواروں کی جماعت دنیا بھر میں طبی تجربہ کے تیسر ے مرحلے میں داخل ہوچکی ہے، یہ تمام ویکسین ایک ہی جیسے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے مختلف طریقہ کار کو استعمال کرتی ہیں، تاکہ کووڈ-۱۹ کو روکنے میں معاون ثابت ہوسکیں۔

5. ویکسین کے تمام امیدواروں کو ان کے نتائج اور تحفظ کا پتا لگانے کے لئے تجربہ گاہ میں پیشگی طبی تجربہ سے گزرنا ہوتا ہے، جب اس کا زندہ جانوروں پر تجربہ کرلیا گیا ہو، اس کے بعد، رضا کاروں کو –جو زیادہ تر تندرست ہوتے ہیں- طبی مراحل I-III کے لئے بھرتی کیا جاتا ہے جس میں تدریجی طور پر اس طرح کی ویکسین کی صحت اور افادیت کا مطالعہ کیا جاتا ہے، دوسری تمام ویکسین کی طرح، کووڈ-19 ویکسین کو بھی ان ارتقائی مراحل سے گزرنا ہوتا ہے۔

6. عوام کے لئے محفوظ اور موثر کووڈ-19 ٹیکہ لگانے کے انتظام کی اجازت دینا ہانگ کانگ میں عام طرز زندگی کا آغاز کرنے کے لئے ضروری ہے، رضاکارانہ طور پر ٹیکہ لگوانے کے لئے ٹیکہ کاری کا پروگرام حکومت کی سربراہی میں چل رہا ہے۔

7. حکومت نے بیماری کے روک تھام (ویکسین کا استعمال) کا ضابطہ (Cap. 599K) (ضابطہ) بنایا ہے جو سکریٹری برائے غذا اور صحت کو ہانگ کانگ کے اندر ایمرجنسی حالت میں موجودہ کووڈ -19 ویکسین کا متعینہ استعمال کا مجاز بنانے اور استعمال کی اجازت دینے کا اختیار دیتا ہے۔ یہ یقینی بنانے کے لئے کے کہ منظور شدہ کووڈ-19 ویکسین جس کی ایمرجنسی حالت میں استعمال کی اجازت دی گئی ہے وہ اس وقت بھی حفاظت کے تمام لوازمات، افادیت اور معیار سے لیس ہے، سکریٹری برائے غذا اور صحت کی منظوری کی

بنیاد لازمی طور پر معروضی طبی اعداد وشمار اور ماہرین کی رائے کی بنیاد پر ہی ہونی چاھئے اور ایک طریقہ کار کے ذریعہ اس کو مکمل کیا جانا چاھئے، تاکہ موجودہ ویکسین کے انتظام سے وابستہ وصول کننده کے ساتھ ہونے والے کسی بھی انہونی واقعہ پر نظر رکھی جاسکے۔

8. یہ ایک حقیقت ہے کہ دوسری باقاعدہ ویکسین کے مقابلے میں کووڈ-۱۹ ویکسین کی تحقیق اور ارتقاء کا مرحلہ بہت مختصر ہے، پھر بھی، بڑے پیمانے پر عوامی ٹیکہ کاری کے باوجود نادر اور غیر متوقع شدید قسم کے منفی اثرات کے وقوع پذیر ہونے کا مکمل طور پر انکار نہیں کیا جاسکتا، حکومت موجودہ ویکسین کے انتظام سے جڑے کسے بھی وصول کننده کے ساتھ ہونے والے منفی حادثہ پر نگاہ رکھے گی۔

9. ٹیکہ لگانے سے پہلے ٹیکہ سے متعلق معلومات واضح انداز میں عوام کو دی جائیں گی، اور یقینی طور پر وصول کندہ کی دی گئی اجازت پر ہی اسے ٹیکہ لگایا جائے گا۔ مذکورہ انتظام کو آسان بنانے کے لئے حکومت مختلف مواقع پر مختلف ذرائع سے متعقلہ ویکسین سے جڑی تازہ ترین معلومات فراہم کرے گی۔ تاکہ متعلقہ ویکسین سے جڑی معلومات سے عوام کو لیس کیا جاسکے۔

10. وائرس کے خلاف لڑائی میں ویکسین ایک لازمی جز ہے؛ لیکن پھر بھی، کوئی بھی ویکسین 100% تحفظ فراہم نہیں کرسکتی، اب بھی دوسری احتیاطی تدابیر اہم ہیں۔ وباء کے دوران، بلکہ ٹیکہ لگنے کے بعد بھی عوام کو مسلسل احتیاطی تدابیر اختیار کرتے رہنا ہے، جیسے اپنے حفظان صحت کے اصولوں کا خیال رکھنا، مناسب طریقے سے ماسک پہننا اور سماجی دوری کو بنائے رکھنا۔

11. مزید یہ کہ، کووڈ-19 کے ساتھ وبائی زکام کا حملہ بھی بڑی بیماری کا سبب بن سکتا ہے، لہذا وبائی زکام کا ٹیکہ لگوانا بھی ایک اہم احتیاطی تدبیر ہے۔

12. براہ کرام مزید اور تازہ ترین معلومات کے لئے ہماری فیس بک اور کووڈ-19 کی موضوعاتی ویب سائٹ Website (https://www.coronavirus.gov.hk/eng/index.html) پر جائیں۔